ہمارا.....) بطور قومی ترانہ رائج کیا جائے۔

جناب مدیر شعبہ تدریس سے وابستہ ہیں۔ انھوں نے مجلّے کا آغاز غایت درجہ محدود وسائل کے ساتھ کیا ہے۔ فکر اقبال کی نشرو اشاعت کا شوق اور "حسن نیت" ہی ان کا زاد سفر ہے۔ ہمیں امید ہے انھیں محبان اقبال کا تعاون حاصل ہو گا (ر-ہ)۔

حاصلِ بہار ' محمد افضل بدر۔ ناشر: علمی کتب خانہ ' مظفر گڑھ۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

بدر صاحب نہایت شگفتہ طبع اور خوش فکر شاعر ہیں لیکن شاید اپنی سیاسی اور دیگر معاشرتی مصروفیات کی بنا پر وہ شعرو ادب کو بھرپور توجہ نہیں دے سکے۔ ان کے مجموعہ کلام کے مختصر ہونے کی یہی وجہ معلوم ہوتی ہے لیکن باوجود اختصار کے یہ مجموعہ اپنے اندر فکر اور اسلوب بیان کی کئی قابل داد ادائیں اور لطافتیں رکھتا ہے جنھیں اس مجموعہ کلام کے فاضل تعارف نگار جناب پروفیسر اسرار احمد سہاوری نے لطف و خوبی سے اجاگر کیا ہے۔ اس مجموعے میں نظمیں بھی ہیں اور غزلیں بھی۔ نظموں کے موضوعات بیش تر دینی اور تحریکی ہیں۔ غزلوں میں بھی رمز و ایما کے پیرائے میں مجموعی طور پر حیات افروز اور اصلاحی نقطہ نظر ہی سامنے آتا ہے۔ تین منظومات فارسی زبان میں ہیں جو اس سے قبل کرنل خواجہ عبدالرشید کے مرتب کردہ ' تذکرۂ شعرائے پنجاب میں شائع ہو چکی ہیں۔ امید ہے سنجیدہ علمی و ادبی حلقوں میں "حاصل بہار" کا پرتپاک خیر مقدم کیا جائے گا (جعفر بلوچ)۔

تیسواں پارہ منظوم ترجمہ احمد عقیل روبی۔ ناشر: ورڈز آف وزڈم ' القرطبہ کامپلیکس ' ۸۔ جیل روڈ لاہور۔ صفحات ۱۰۸۔ قیمت درج نہیں۔

قرآن مجید کے منظوم اردو ترجمے اکثرو بیشتر جزوی ہیں۔ (مکمل ترجموں میں علامہ سیماب اکبر آبادی کا منظوم ترجمہ قرآن خاص شہرت رکھتا ہے)۔ احمد عقیل روبی کا تیسویں پارے کا منظوم ترجمہ جزوی تراجم قرآن میں ایک اچھا اضافہ ہے۔ منظوم ترجمہ منثور ترجمے سے زیادہ مشکل ہوتا ہے کہ اس میں وزن کا خیال بھی رکھنا پڑتا ہے اور اصل مفہوم کو ادا کرنے کا اہتمام بھی کرنا پڑتا ہے۔ احمد عقیل روبی نے اصل آیات اور ان کا وہ منثور ترجمہ دیا ہے جو شیخ الہند مولانا محمود حسن" (نہ کہ محمود الحسن) نے کیا اور اپنی کاوش کو شعری مفہوم کے عنوان سے درج کر دیا ہے۔ (اس لیے اسے منظوم ترجمہ کے بجائے منظوم ترجمانی سمجھنا بہتر ہو گا)۔ یہ کاوش کہیں تو نظم معرا کی صورت میں ہے اور کہیں نظم آزاد کی صورت میں۔ بہرحال یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ مترجم نے مفہوم قرآنی کو آسان اور رواں اسلوب میں ڈھالنے کی عمدہ کوشش کی ہے اور اس طرح ایک مفید خدمت انجام دی ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)